سوال

ملحد سے شادی کرنے کا حکم

جواب

لحمد للہ.

لله علیہ وسلم نے دین والے سے شادی کرنے کی وصیت فرمائی ہے، کیونکہ اصل میں عورت کمزور ہوتی ہے اسے تبدیل کرنا اور اسے مطمئن کرنا اور اس کی سوچ کو بدلنا ممکن ہوتا ہے بلکہ اس کے دین کو بھی بدلنا مشکل نہیں اس کے لیے کم از کم چیز خرچ کرکے کامیابی حاصل ہو سکتی ہے، اس لیے آپ کو چاہیے

نے (3341) میں روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

لمان عورت کا کافر شخص سے شادی کرنا فاسد اور باطل ہے اس کے دلائل واضح اور ظاہر ہیں، اور یہ ان مسائل میں سے جن پر علماء امت کا اجماع ہے.

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ۃ(10).

ر ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

ۃ(221).

اوند جو آپ کو کہہ رہا ہے اور جسے وہ اسلام کی طرف منسوب کر رہا ہے وہ سب یقینی طور پر باطل ہے، کیونکہ اسلام اس دور اور وقت کے لیے خاص نہیں تھا جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تھے، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت تو سب لوگوں اور قیامت تک کے لیے ہے.

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

با(28).

ر ایک دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے :

ف(158).

ر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ھے پانچ اشیاء دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں :

ت سے دوری پر رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے، اور میرے لیے ساری زمین مسجد اور پاک بنائی گئی ہے، میری امت میں سے جس شخص نے بھی نماز کا وقت پایا تو وہ نماز ادا کرے، اور میرے لیے غنیمت حلال کی گئی ہے، اور نبی کو خاص کر اس کی قوم کی طرف مبعوث کیا جاتا تھا لیکن مجھے سب لوگوں کے لیے "

ر (438) صحیح مسلم حدیث نمبر (432).

اور آپ کے خاوند کا یہ اعتقاد رکھنا کہ دل صاف ہونا چاہیے یہ کوئی اہم نہیں چاہے شراب نوشی کرے یا جوا کھیلے

ور باطل اور فاسد اعتقاد ہے، کیونکہ اگر دل صاف ہو تو ضروری ہے کہ اس صاف ہونے کا باقی اعضاء پر بھی اثر ظاہر ہو، کیونکہ ظاہر کی اصلاح باطن کی اصلاح کی علامت و نشانی ہے، اور ظاہر کا خراب اور فاسد ہونا باطن کی خرابی کی نشانی ہے، تو پھر اس کا دل کس طرح صاف ہو سکتا ہے جب وہ شراب نوشی بھی کر

ممان بن بشیر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

واضح، اور ان کے مابین کچھ مشابہات ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے، اس لیے جو کوئی بھی مشابہات سے بچ گیا تو اس نے اپنا دین بھی محفوظ کر لیا اور اپنی عزت بھی، اور جو کوئی شبہات میں پڑ گیا تو وہ اس راعی اور چرواہے کی طرح ہے جو مخصوص چراگاہ کے ارد گرد چرا رہا ہے خدشہ ہے کہ کہیں اس میں بھی نہ واقع

ر (52) صحیح مسلم حدیث نمبر (1599).

خلاصہ یہ ہوا کہ :

ی فاسد و باطل ہے، اور آپ کے لیے حلال نہیں کہ آپ اس شخص کو اپنے قریب آنے دیں حتی کہ وہ دین اسلام کی طرف واپس نہ پلٹ آئے اور کلمہ شہادت پڑھ کر دین اسلام قبول کرکے اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا نہ ہو جائے اور اسلامی احکام کو ماننے لگے.

ر تا تو شرعی عدالت کی جانب سے شرعی طور پر نکاح فسخ کرنا واجب و ضروری ہے، اور اگر آپ کے لیے ایسا ممکن نہ ہو یا پھر شرعی عدالت نہ ہو تو آپ اس سے طلاق طلب کریں، اگر وہ طلاق نہ دے تو آپ اس کو مہر سے کم یا زیادہ ادا کرکے خلع کر لیں تاکہ علیحدگی ہو سکے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

22468